نام ثمرہ پرویز

سوال نمبر ۱: اسلام سے کیا مراد ہے؟

اسلام ایک ایسا دین ہے جس نے انسان کو انفرادی اور اجتماعی زندگی کے لیے ایک متوازن اور مکمل تصورِ حیات دیا ہے، جو انسانی فطرت کے عین مطابق ہے۔ اسلام اللہ تعالیٰ اور اس کے آخری نبی ﷺ کی ہدایت کی روشنی میں زندگی کے تمام شعبوں کی تعمیر کرتا ہے اور بندگی کے ہر پہلو کو ہدایت الٰہی کے نور سے منور کرتا ہے۔ اسلام کی اصل دعوت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی زمین پر اللہ کا قانون جاری و ساری ہو اور دل کی دنیا سے لے کر تہذیب و تمدن کے ہر گوشے تک خالقِ حقیقی کی مرضی پوری ہو۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے"

اسلام کے لغوی معنی:

اسلام عربی زبان کا لفظ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسلام کا لفظ قرآن میں استعمال کیا ہے اور یہ سلم سے بنایا گیا ہے اور عربی زبان میں جس لفظ کے ساتھ سلم آجاتے تو اس کا معنی "امن" ہوتا ہے۔ اس لیے اس کا لفظی معنی امن و سلامتی کے ہیں۔

اسلام کے اصطلاحی معنی:

← اسلام کا اصطلاحی معنی ہے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہوئے امن و سلامتی میں شامل ہو جانا اسلام کہلاتا ہے۔

← اپنی خواہشات کو اللہ کی مرضی کے تابع کر دینا اسلام کہلاتا ہے۔

اسلام کے شرعی معنی:

اپنی مرضی سے اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے امن میں داخل ہونا اسلام کہلاتا ہے

اسلام اور قرآن مجید:

قرآن میں کئی مقامات پر اسلام کا لفظ استعمال

ہوا ہے۔

سورۃ آل عمران آیت ۸۵:

"اور جو کوئی اسلام کے سوا کسی اور دین کو چاہے گا تو وہ اس سے ہر گز قبول نہیں کیا جائے گا اور آخرت میں وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔"

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲۵۶:

دین میں کوئی جبر نہیں، دین میں کوئی زبردستی نہیں۔ آج ہدایت کو گمراہی سے الگ کر دیا گیا ہے۔ یہ آپ کی مرضی ہدایت کے راستے پر چلے یا گمراہی کے۔

سورۃ کافرون آیت نمبر ۶:

اور تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور ہمارے لیے ہمارا دین ہے۔

اسلام اور احادیث:-

احادیث میں بھی مختلف حوالوں سے اسلام کی حقیقت کو بیان کیا گیا ہے۔

"حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کیا کہ "کون سا مسلمان افضل ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا "جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔

حضرت ابوہریرہ رض سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ وہ نہ اس سے خیانت کرتا ہے نہ جھوٹ بولتا ہے اور نہ اسے ذلیل کرتا ہے۔ ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کی عزت، اس کا مال اور اس کا خون حرام ہے۔
(دل کی طرف اشارہ کر کے فرمایا) تقویٰ یہاں ہے۔

کسی مسلمان کیلئے اتنی برائی کافی ہے کہ وہ اپنے کسی مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔

اسلام کے بارے میں ڈاکٹر حمید اللہ کہتے ہیں کہ اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو محمد ﷺ پر نازل ہوا۔ جس میں وحدانیت کا پیغام محمد ﷺ کے ذریعے ملا۔

امام غزالی کہتے ہیں کہ اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے اسلام سے مراد ہے حقوق اللہ اور حقوق العباد۔

اسلام ایک عالمگیر دین کا نام ہے۔

کیونکہ اسلام ہمیں زندگی کے ہر حوالے سے ہدایت فراہم کرتا ہے۔ یہ کسی مخصوص قوم کیلئے آیا ہے۔ یہ ایک محدود جغرافیائی کیلئے نہیں آیا۔ پہلے بہت سی چیزیں محدود مدت کیلئے آئی تھیں جیسے کہ حضرت ابراہیمؑ، حضرت موسیٰؑ محدود وقت محدود جگہ کے لیے آئے۔ مگر اسلام پوری دنیا میں سب سے زیادہ پائے جانے والا مذہب ہے۔ یہ ایک محدود انسانی گروہ کیلئے بھی نہیں آیا۔ اسلام انسانیت کیلئے ہدایت اور امن کی راہ دکھاتا ہے۔ یہ دین ایمان، عبادت، اخلاقیات، اور سماجی عدل و انصاف کی بنیادوں پر قائم ہے۔ اسلام کی تعلیمات میں انسانی حقوق اور ذمہ داریاں کا بھرپور بیان ہے جو انسانیت کے تمام پہلوؤں کو پورا کرتا ہے۔

اسلام کو ایک عالمگیر دین کے طور پر قرآن مجید اور حدیث نبوی ﷺ کی آیات اور احادیث سے واضح کیا جا سکتا ہے۔

سورۃ سبا آیت ۲۸:
اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے پیغمبر ﷺ کو تمام جہانوں اور انسانوں کیلئے (عالمگیر) بشارت دینے والا بنا کر بھیجا ہے۔

اسلام پوری عالم انسانیت کیلئے بہترین ضابطہ حیات ہے :

اسلام کے اصول اور ضوابط انسانیت کے تمام پہلوؤں کو پورا کرتے ہیں اور اسلام انسانیت کو اصولوں کو ہر طرح سے فروغ دیتا ہے۔

سورۃ المائدہ آیت ۳۲ :

"اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ ایک انسان کا قتل ناحق پوری انسانیت کا قتل ہے اور جس نے ایک انسان کو بچایا گویا اس نے پوری انسانیت کو بچایا"

اسلام کو بہترین ضابطہ حیات بنانے میں کئی وجوہات شامل ہیں۔

توحید اور عبادت :

اسلام کی بنیاد توحید یعنی خدا کی واحدیت پر رکھی گئی ہے۔ جو انسانوں کو اپنی عبادت میں خدا کی طرف لے جاتی ہے۔ عبادت کے ذریعے انسان کمارہ حالی قربین وجود میں تربیت ہوتی ہے۔

عدل و انصاف :

اسلام عدل و انصاف کو برقرار رکھنے کی ترغیب دیتا ہے۔ انصاف کے بغیر انسانیت کچھ نہیں ہے۔ عدل و انصاف انسانیت کے ہر پہلو کو نمایاں کرتا ہے۔ جس کے بغیر زندگی نہیں گزاری جا سکتی۔

اخلاقیات اور نیکی :

اسلام معاشرتی اخلاقیات اور نیکی کی بات کرتا ہے، جیسے صداقت، امانت، شفقت اور محبت۔ اسلام انسانی معاشرے میں محبت اور تعلقات کو مزید مضبوط بناتا ہے

Scanned with CamScanner

علم و عمل:- اسلام علم اور عقل کو فروغ دینے کو ترغیب دیتا ہے۔ اور انہیں بہترین طریقے سے سیکھنے اور استعمال کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

سوال نمبر ۲:- اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں؟

اسلام کی نمایاں خصوصیات نے اسے ایک مکمل مذہبی، اخلاقی اور معاشرتی نظام بنا دیا ہے جو انسانیت کے تمام شعبوں میں انسانیت، انسانی حیات کو بہتر بنانے کی کوشش کرتا ہے۔
اسلام کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں۔

۱ ### اسلام میں توحید کا منفرد تصور:-

اسلام میں یقین کی بنیاد یہ ہے کہ خدا واحد ہے۔ توحید اسلام میں مرکزی حیثیت کا حامل ہے جو کہ دیگر تمام عقائد کی بنیاد ہے۔ حضرت آدمؑ سے لے کر حضرت محمد ﷺ تک تمام انبیاء کرام نے تعلیم دی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں
قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔
سورۃ الاخلاص "اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنم دیا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ہے اور کوئی اس کے برابر نہیں
اگر پوری کائنات پر نظر ڈالی جائے تو ہر شے اللہ کی وحدانیت کی واضح دلیل ہے۔ اس کا نظم و ضبط، اس کی ترتیب، سورج چاند کا اپنے اپنے مدار میں گردش کرنا، دن رات کا مقررہ وقت پر آ جانا، توحید باری تعالیٰ کی نشانیاں ہیں۔
قرآن مجید میں ارشاد ہے:
نہ سورج سے ہو سکتا کہ وہ چاند پکڑ لے اور نہ ہی رات دن سے پہلے آ سکتی ہے اور سب اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں۔

Scanned with CamScanner

علامہ شبلی نعمانی اپنی کتاب سیرت النبی میں فرماتے ہیں کہ

1. "نبی کریمؐ نے ارشاد فرمایا کہ توحید اسلام کا پہلا سبق ہے"۔

2. نبی کریمؐ نے ارشاد فرمایا کہ اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور اس قلعے میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے۔

عقیدہ رسالت :

اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کو ہدایت اور رہنمائی دینے کے لیے جن بندوں کے ذریعے اپنا پیغام پہنچایا انہیں نبی اور رسول کہتے ہیں۔ اور ان کی منصب کو نبوت اور رسالت کہا جاتا ہے۔ رسالت کے لغوی معنی "پیغام پہنچانا" اور پیغام پہنچانے والے کو رسول کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کیلئے بہت سی قوموں میں انبیاء کرام اور مرسلین بھیجے۔ یہ سلسلہ حضرت آدمؑ سے شروع ہوا اور نبی پاکؐ پر ختم ہوا۔ اللہ تعالیٰ وحی کے ذریعے حقیقی علم سے اپنے نبیوں اور رسول کو آگاہ کرتا ہے۔ رسالت کوئی ایسی شے نہیں جو محنت، تلاش اور جستجو سے مل جاتی بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کا عطیہ ہے اور اس شخص کو ملتا ہے جسکو مرحمت فرماتا ہے۔ پیغمبر وہی کرتے ہیں جس کا انہیں حکم ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کے لیے بہت سے نبی اور انبیاء بھیجے تاکہ وہ انسانوں کی رہنمائی کر سکے۔ رسالت کلمہ کا دوسرا حصہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نے سورۃ الاحزاب میں آیت نمبر ۴۰ میں فرمایا ہے کہ "محمدؐ تم میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں اور وہ خاتم النبین ہیں"۔

حضورؐ نے خود ہی اپنی بعثت کا مقصد بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ

"میں معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں۔"

ہمیں نبی کی ذات سے قوانین ہی ملتے ہیں۔

سورۃ نجم آیت ۳،۴:
نبیؐ کبھی خود سے بات نہیں کرتا۔ وہ ہمیشہ اُن تعلیمات کی بات کرتا ہے جو اُسے اللہ کی طرف سے ملتی ہیں۔

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے:

اسلام کو پورے پیمانے پر ضابطہ حیات سمجھا جاتا ہے۔ جو فرد کی زندگی کے ہر پہلو کو شامل کرتا ہے۔ معاشرتی، اخلاقی، اقتصادی اور دینی حیثیت میں بھی۔ اسلام میں عبادت، معاملات، اخلاقی اصول اور روزمرہ کی زندگی کے امور تک پوری رہنمائی موجود ہے۔
اسلام ہمیں انفرادی زندگی میں ہدایت فراہم کرتا ہے۔ پیدائش کے ساتھ ساتھ ہی ہدایت شروع ہو جاتی ہے۔ اچھے بُرے میں فرق اسلام سکھاتا ہے۔ اسلام تمام انسانوں کی کردار سازی کرتا ہے۔ اسلام علم کی تعلیمات بتاتا ہے۔ علم کے متعلق پیغمبر نے کہا تھا کہ:
"علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔"
اسلام انسانوں کو رہن سہن کا طریقہ بتاتا ہے۔ اسلام زندگی کے ہر پہلو کی ہدایت کرتا ہے۔ جیسے خاندانی زندگی، سماجی زندگی، سیاسی، معاشرتی اور دینی فعالیتیں۔
اسلام میں رحمت و مہربانی کے اصول بھی شامل ہیں جیسے دیگر لوگوں کے ساتھ احسان کرنا اور ان کے حقوق کی پیروی کرنا۔ اسلام ہمیں اجتماعی زندگی میں ہدایت فراہم کرتا ہے۔ اسلام کی روشنی میں فرد کو انفرادی زندگی میں رہنمائی حاصل ہوتی ہے۔ جو اس کے دینی، معاشرتی اور اخلاقی ترقی کے لیے اہم ہے

اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے۔

اسلام انسانیت کو مختلف طریقوں سے فروغ دیتا ہے۔ اور اسکی اساسیات قرآن میں بیان کی گئی ہیں۔ قرآن میں انسانیت کے اصول اور قدرتی حقوق پر زور دیا گیا ہے۔ مذہبی امور کے علاوہ اسلام عدل، امانت، احسان،

اخلاقیات اور مذہبی، معاشرتی مسائل پر توجہ دیتا ہے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۷۷:-
اس آیت میں انسانوں کے حقوق، عدل اور احسان کے اصول انسانیت کو فروغ دینے کا ذکر ہے اسلام میں انسانیت کی عزت، امانتداری، احترام، انصاف، امداد، اور دیگر اخلاقی اصول کو نشانہ بناتا ہے۔ جو انسانیت کو فروغ دینے میں مدد کرتے ہیں۔

سورۃ الحجرات آیت ۱۳:
اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے بنایا ہے، اور تمہیں قوموں اور قبیلے میں تقسیم کیا ہے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔

اسلام انسانیت کے معاملات میں انصاف اور مہربانی کو برقرار رکھنے کی تلقین کرتا ہے۔

زکواۃ:- ۵
زکوٰۃ اسلامی معاشرت میں مالی تعاون اور عدل کے بنیادی رکن ہے۔ یہ مالدار افراد کیلئے ایک ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے مال کا حق غریبوں، یتیموں، محتاجوں، راہ گیر افراد اور دیگر ضرورت مندوں کیساتھ اشتراک کریں

سورۃ توبہ آیت ۶۰:-
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ
"زکوٰۃ وہ مال ہے جو اللہ نے مسلمانوں سے لیا اور اسے اُن غریبوں، یتیموں، اسیر، رقاب اور مقروض میں تقسیم کرتا ہے: تاکہ یہ مال ان کے نفع اور نقصان گھومایا جائے"

اس آیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ زکوۃ دینا ایک انسانیت اور انصاف کا عمل ہے جو مالی طور پر مسلمانوں کی مدد اور سہارا دینے کا طریقہ ہے۔

شریعہ:- 6

اسلام ایک قانون اور زندگی کے طریقوں کو حل کرنے والا نظام ہے جو قرآن اور حدیث سے مبنی ہے شریعہ ایک ایسا نظام ہے جو مسلمانوں کو دین و دنیا کے معاملات میں رہنمائی دیتا ہے۔ شریعہ قرآن اور حدیث کی روشنی میں تجویز اور حکم دینا دینے کا طریقہ ہے

سورہ المائدہ آیت ۳ -

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ا

"آج میں نے تمہارے لیے تمہارے دین کو مکمل کر دیا ہے اور اسلام کو تمہارا دین قرار دیا ہے۔"

شریعہ کا مقصد ہے انسان کو اللہ کی رضا حاصل کرنے اور اعلیٰ ہدایت اور رہنمائی کے مطابق زندگی گزارنے میں مدد کرنا ہے۔ اس کے ذریعے انسانیت کو انصاف، احسان اور خیر خواہی کی راہ دکھائی جاتی ہے۔ اس کے ذریعے انسانوں کو اپنے مقصد حیات تک پہنچنے میں مدد ملتی ہے اور انہیں اچھے اور برے کے فرق کو سمجھنے میں رہنمائی ہوتی ہے۔ یہ انسانی زندگی کو تمام پہلوؤں سے مکمل بنانے کا مقصد رکھتی ہے اور انسان کو دنیا اور آخرت کی بھلائی اور کامیابی حاصل کرنے میں مدد کرتی ہے۔

عملی دین:- 7-

عملی دین کا مطلب ہوتا ہے عمل سے متعلق دین یا پھر عمل سے متعلق شریعہ احکام۔ اس میں عمل اور ردعمل کے دوران شریعہ حکم یا رہنمائی کا ذکر ہوتا ہے - عملی دین دینی عمل اور زندگی کو بہتر بنانے میں مددگار ہوتا ہے۔ اس کا مقصد مسلمانوں کو اپنے روزمرہ کی زندگی میں دین کے حکم اور رہنمائی کو عمل میں لینا۔ اس کے ذریعے انسانوں کو صحیح راستے پر چلنے میں مدد ملتی ہے۔

Scanned with CamScanner

اس کے ذریعے لوگوں کو اپنے ہر عمل پر غور کرنے
کی اور دین کے حکم کو عمل میں لانے کی
ہدایت ملتی ہے۔ اس کے ذریعے مسلمان
اپنی زندگی کو دین کے مطابق بہتر طریقے سے
گزار سکتے ہے۔

سورہ النساء آیت ۵۹:

اور جو ایمان لائے، اللہ کے لیے حق
طلب کرو، اور اُسکے رسول کے لیئے، اور اُن میں
سے کسی سے بھی اگر تم میں سے کوئی مسئلہ پیش آئے تو
اللہ اور آخری دن میں ایمان رکھنے والے لوگوں
کے درمیان انصاف کرو۔

صبر:

اسلام آزمائشوں اور تکلیفوں میں انسانوں کو صبر
اور ثابت قدم رہنے کی ترغیب دیتا ہے۔

سورہ البقرہ آیت نمبر ۱۵۳:

"اور جو ایمان لائے، صبر اور نماز کے ذریعے
مدد طلب کرو، بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے
ساتھ ہے"۔

جب مسلمان مشکلات کا سامنا کرتے ہیں تو
صبر دکھانا ہمارے لیئے بہت ضروری ہے۔ صبر سے
انسان کی روحانیت مضبوط ہوتی ہے اور ہر مشکل کا سامنا
آسانی سے کر سکتا ہے۔

اسلام میں صبر کو ایک اہم اخلاقیات مانا گیا ہے۔ صبر
انسانوں کو اپنے مقاصد تک پہنچنے میں مدد دیتا ہے اور
اسکی شخصیت کو مزید پرسکون اور ثبات دیتا ہے۔
صبر کے ذریعے انسان اپنی اخلاقیات، دینی حقوق
اور خود کو کنٹرول کر سکتا ہے

سورۃ لقمان آیت نمبر ۱۷:
"اور تمہیں جو تکلیف پہنچے اس پر صبر کرو بیشک یہ بڑی ہمت کا کام ہے"

سورۃ الروم آیت ۶۰:
تو صبر کرو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے

شکر:
اسلام خدا کی نعمتوں اور نعمتوں پر شکر ادا کرنے کی ترغیب دیتا ہے

سورۃ ابراہیم آیت ۷:
"اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں اور زیادہ دوں گا"

شکر کرنا ہمارے ایمان کو مضبوط کرتا ہے اور ہماری روحانیت کو برقرار رکھتا ہے۔ اسلام میں شکر ادا کرنا ایک عبادت ہے۔ اسلام ہمیں اللہ کی نعمتوں پر شکر کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ شکر کرنے سے انسان کے دل میں تقویٰ بڑھتا ہے۔ شکر کے متعلق حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ:
اللہ تعالیٰ بندے کی اس بات سے خوش ہوتا ہے کہ وہ کوئی چیز کھائے تو اللہ کا شکر کرے اور کوئی چیز پیئے تو اللہ کا شکر ادا کرے۔

خدا کے ساتھ بندوں کا تعلق دو طریقوں سے پیدا ہوتا ہے مصیبتوں پر صبر کرنا اور نعمتوں کا شکر کرنا۔ لیکن جب ہم شکر کرتے ہیں تو ہم اپنے رب کی عنایت اور فضل کو پہچانتے ہیں۔ شکر کرنے سے انسان کی زندگی میں سکون اور خوشی آتی ہے اللہ نے واضح کر دیا ہے کہ اس کے بندے میں سے شکر کرنے والے ہی اس کے فضل اور اس کے احسان کے ساتھ خاص کئے گئے۔ تو اللہ نے فرمایا ہے کہ:
"اور اسی طرح ہم نے ان کے بعض کو بعض

۴

کیسا ہو آزمایا تاکہ وہ کہیں کیا یہ ہیں وہ لوگ جن پر اللہ نے ہمارے درمیان میں سے احسان فرمایا ہے؟ کیا اللہ شکر گزاروں کو نہیں جانتا"؟

اسلام انسان کو شکر کرنے اور اس کی فضیلت کے بارے میں بتاتا ہے کہ کس طرح شکر سے انسان کی زندگی آسان بن جاتی ہے۔

.۱۳ تقویٰ:

تقویٰ کا معنی ہے اللہ کی طرف سے آئے نور کی روشنی میں اللہ کے ثواب کی امید کرتے ہوئے اللہ کی اطاعت کرنا اور اللہ کے عذاب و سزا سے ڈرتے ہوئے اس کی نافرمانی کو ترک کرنا۔

تقویٰ انسان کے ایمان کو مضبوط کرتا ہے۔ تقویٰ کے ذریعے انسانوں کی زندگی میں برکت آتی ~~ہے~~۔ تقویٰ کا اہم پہلو ہے کہ انسان اپنے عملوں کی پرہیزگاری کرے یعنی وہ چاہے کسی بھی معاملے میں ہو۔ اس کی گواہی یا ادائیگی محنت ہو۔ اس کے عملوں کو اسلامی اقدار اور اصولوں کے مطابق ہی رہیے۔ تقویٰ میں نیتوں کی صفائی بھی بہت اہم ہے۔ انسان کو اپنے اعمال کی اہمیت کو خالص رکھنے اور صرف خدا کے لیے کام کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ تقویٰ میں انسان کو خدا کے عذاب اور اس کی رحمت اور مغفرت کی رجا رکھنے کی ترغیب دیتا ہے۔ یعنی اس کے ساتھ ایک راہِ راست رابطہ بنانے کیلئے انسان کو خدا کے قریب پیش آنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۹۵:
اللہ محسنوں کو پسند فرماتا ہے۔

جیسا قرآن مجید میں ارشاد ہے۔
متقی وہ ہیں جو خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ روکتے ہیں۔

Scanned with CamScanner